روزنامہ

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 28 جنوری 2005ء 17 ذوالحج 1425 ہجری 28 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 24

رسول اللہ کی تلاوت قرآن

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ کسی چیز کو کان لگا کر اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنا نبی (ﷺ) کی تلاوت کو سنتا ہے جب وہ خوبصورت لحن کے ساتھ بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التوحید باب قول النبی الماہر بالقرآن حدیث نمبر:6989)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ نے قرآن شریف کی ضرورت نزول کی اور اس کے منجانب اللہ ہونے کی یہ دلیل پیش کی ہے کہ قرآن شریف ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب تمام امتوں نے اصول حقہ کو چھوڑ دیا تھا اور کوئی دین روئے زمین پر ایسا نہ تھا کہ جو خداشناسی اور پاک اعتقادی اور نیک عملی پر قائم اور بحال ہوتا بلکہ سارے دین بگڑ گئے تھے۔ اور ہر یک مذہب میں طرح طرح کا فساد دخل کر گیا تھا اور خود لوگوں کے طبائع میں دنیا پرستی کی محبت اس قدر بھر گئی تھی کہ بجز دنیا اور دنیا کے ناموں اور دنیا کے آراموں اور دنیا کی عزتوں اور دنیا کی راحتوں اور دنیا کے مال ومتاع کے اور کچھ ان کا مقصد نہیں رہا تھا اور خدائے تعالیٰ کی محبت اور اس کے ذوق اور شوق سے بکلی بے بہرہ اور بے نصیب ہو گئے تھے اور رسوم اور عادت کو مذہب سمجھا گیا تھا پس خدا نے جس کا یہ قانون قدرت ہے کہ وہ شدتوں اور صعوبتوں کے وقت اپنے عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے اور جب کسی سختی سے جیسے امساک باران وغیرہ سے اس کے بندے قریب ہلاکت کے ہو جاتے ہیں باران رحمت سے ان کی مشکل کشائی کرتا ہے نہ چاہا کہ خلق اللہ ایسی بلا میں مبتلا رہے جس کا نتیجہ ہلاکت دائمی اور ابدی ہے۔ سو اس نے بہ تعمیل اپنے قانون قدیم کے کہ جو جسمانی اور روحانی طور پر ابتدا سے چلا آتا ہے قرآن شریف کو خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نازل کیا اور ضرور تھا کہ ایسے وقت میں قرآن شریف نازل ہوتا کیونکہ اس پر ظلمت زمانہ کی حالت موجودہ کو ایسی عظیم الشان کتاب اور ایسے عظیم الشان رسول کی حاجت تھی اور ضرورت حقہ اس بات کی متقاضی ہو رہی تھی کہ اس تاریکی کے وقت میں جو تمام دنیا پر چھا گئی تھی اور اپنے انتہائی درجہ تک پہنچ چکی تھی آفتاب صداقت کا طلوع کرے کیونکہ بجز طلوع اس آفتاب کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ایسی اندھیری رات خود بخود روز روشن کی صورت پکڑ جائے اور اسی کی طرف ایک دوسرے مقام میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور وہ یہ ہے۔ (۔) یعنے جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہو گئے ان کا راہ راست پر آنا بجز اس کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ان کی طرف ایسا عظیم الشان نبی بھیجا جاوے جو ایسی عظیم الشان کتاب لایا ہے کہ جو سب الٰہی کتابوں کے معارف اور صداقتوں پر محیط اور ہر یک غلطی اور نقصان سے پاک اور منزہ ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 658)

احمدی طلباء وطالبات کے اہم امور

آئندہ چند ماہ میں میٹرک، انٹرمیڈیٹ، O اور A لیول کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ سیکرٹریان تعلیم اس سلسلہ میں فرداً فرداً سب طلباء و طالبات سے انفرادی رابطہ کریں اور ساتھ کے ساتھ ان کی پڑھائی کا جائزہ لیتے رہیں۔ احباب جماعت تمام طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

☆ وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو پاکستان کے کسی بھی ادارہ سے پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔

1۔ نام طالب علم 2۔ مکمل ایڈریس 3۔ مضمون جس میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ 4۔ ادارہ کا نام 5۔ متفرق امور جس میں E-mail بھی شامل ہو۔

☆ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء کی روشنی میں مرکزی ہدایات کے مطابق اپنا کام جاری رکھیں۔

☆ اعلیٰ تعلیم کے لئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے متعدد اعلانات اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں۔ ان اعلانات کو سیکرٹریان تعلیم طلباء وطالبات تک پہنچانے کا انتظام کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ
35460 پاکستان
فون نمبر: 04524-212473
ntaleem@fsd.paknet.com.pk

لینگوئج کلاسز واقفین نو ربوہ

مورخہ یکم فروری 2005ء سے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں انگریزی زبان کی کلاس برائے سینئر طلباء رخصتوں کے بعد دوبارہ شروع کی جا رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم فروری بوقت 4:15 بجے بعد عصر انسٹیٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔ جبکہ دیگر زبانیں عربی، سپینش، انگریزی جونیئر اور فرنچ کی کلاسز مورخہ 29 جنوری سے شروع ہوں گی۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

قرارداد تعزیت بروفات محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ

اہلیہ محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کی وفات پر حسب ذیل تعزیتی قرارداد کے ذریعہ دلی رنج وغم اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے پہلے چیئرمین حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب کی اکلوتی اولاد اور فضل عمر فاؤنڈیشن کے موجودہ صدر محترم چوہدری حمید نصراللہ خاں صاحب کی اہلیہ محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ مورخہ 5 نومبر 2004ء کو رات ساڑھے بارہ بجے 68 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ موصیہ تھیں۔ لاہور میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا یہاں بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ ادا ہونے کے بعد مرحومہ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 16 نومبر 2004ء کو بیت فضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی بڑے التزام کے ساتھ کرنے والی تھیں۔ پنجگانہ نماز کے علاوہ نماز تہجد کی پابند اور ذکر الٰہی میں مصروف رہا کرتی تھیں۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا غیر معمولی تعلق تھا اپنے عظیم باپ اور والدہ محترمہ کی خدمت میں خاص مقام حاصل کیا۔ ساری زندگی صدقات وعطیات کا سلسلہ جاری رکھا اور نادار و بے کس افراد خصوصاً بیوگان کی امداد کیلئے ایک خاص فنڈ مخصوص کیا ہوا تھا۔ آپ کے شوہر نامدار ایک معمور الاوقات شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ لمبے عرصہ سے غیر معمولی جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں اور امیر ضلع لاہور جیسے گرانقدر عہدہ پر فائز ہیں۔ ایک جماعتی خدمتگار شوہر کی بیگم کی حیثیت سے کمال استقامت، قربانی اور ایثار کے جذبہ کے ساتھ آپ نے اپنی عائلی زندگی کا بیشتر وقت گزارا اور اپنی ذاتی زندگی کو ایک طرف رکھتے ہوئے جماعت اور دین کو مقدم رکھا۔ اپنے عظیم باپ حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب کی آخری بیماری کے طویل عرصہ میں بے مثال لگن اور جانفشانی کے ساتھ ان کی خدمت کی توفیق پائی۔ خود اپنی طویل بیماری کو محترمہ نے انتہائی صبر کے ساتھ برداشت کیا۔

محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ نے اپنے شوہر نامدار کے علاوہ دو بیٹے محترم نصراللہ خاں صاحب، محترم مصطفیٰ احمد نصراللہ خان اور ایک بیٹی محترمہ عائشہ حمید نصراللہ خاں صاحبہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ ہم جملہ ممبران وعملہ فضل عمر فاؤنڈیشن آپ کی وفات پر محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب اور جملہ بچگان وعزیزان سے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(مرسلہ: محترم سید عبدالحی صاحب - نائب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یو۔کے 2005ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نیشنل مجلس انصاراللہ یو۔کے کی نئی مجلس عاملہ برائے سال 2005ء کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب ممبران کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور ارشادات کے تابع شاندار خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مجلس انصاراللہ یو۔کے دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی جائے۔ آمین

نائب صدر صف دوم (منتخب) مکرم ظہیر احمد صاحب
نائب صدر اول۔ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب
نائب صدر۔ مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب جاوید
نائب صدر۔ مکرم محمد اظہر احمدی صاحب
معاون صدر۔ مکرم نصیر احمد عابد صاحب
معاون صدر۔ مکرم سلمان احمد خان صاحب
قائد عمومی۔ مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب
قائد عمومی ایڈیشنل۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب
قائد دعوت الی اللہ۔ مکرم ولید احمد صاحب
قائد تعلیم۔ مکرم ڈاکٹر منصور احمد ساقی صاحب
قائد تعلیم القرآن۔ مکرم شیخ طارق محمود صاحب
قائد تربیت۔ مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب
قائد نو مبائعین۔ مکرم رفیق احمد سفیر صاحب
قائد مال۔ مکرم ظہیر احمد چوہدری صاحب
قائد تحریک جدید۔ مکرم عبدالخالق تعلقدار صاحب
قائد وقف جدید۔ مکرم انس محمود منہاس صاحب
قائد تجنید۔ مکرم میاں اظہر احمد صاحب
قائد ایثار۔ مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب
قائد ذہانت وصحت جسمانی۔ مکرم مسعود احمد بشیر صاحب
قائد اشاعت۔ مکرم محمد اسحٰق ناصر صاحب
آڈیٹر۔ مکرم منان میاں صاحب
زعیم اعلیٰ لندن۔ مکرم خالد منیر صاحب
زعیم اعلیٰ بیت الفتوح۔ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب طاہر
اراکین خصوصی۔ مکرم مرزا مجیب احمد صاحب
اراکین خصوصی۔ مکرم خالد محمود ملک صاحب
اراکین خصوصی۔ مکرم خلیل الرحمٰن صاحب ملک

(وسیم احمد صدر مجلس انصاراللہ یو۔کے)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ 14 جنوری 2005ء بروز جمعہ ساڑھے تین بجے صبح بعمر تقریباً 58 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ کو رات دس بجے کے قریب خون کی قے آئی فوراً فضل عمر ہسپتال میں لے جایا گیا۔ جہاں مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ مرحومہ بفضل تعالیٰ موصیہ تھیں اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی مرحومہ نیک سیرت، ہمدرد، دوسروں کا درد رکھنے والی، مہمان نواز اور غمگسار تھیں۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا خاص ملکہ تھا گھر میں ہمیشہ ہی بچے قرآن مجید پڑھنے کے لئے آتے رہے اور سینکڑوں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ آپ مکرم صوبیدار حبیب الرحمٰن خاں صاحب کی بڑی بیٹی، مکرم رانا نواب خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم رانا خالد احمد صاحب مربی سلسلہ کی خواشدامن تھی۔ آپ نے پسماندگان میں اپنی معمر والدہ کے علاوہ تین بیٹے اور آٹھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شریف احمد دہڑھوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم حامد احمد محمود صاحب اور مکرمہ شکیلہ حامد صاحبہ حال جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 دسمبر 2004ء کو دو لڑکوں کے بعد ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام صبیحہ محمود عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ کا تعلق حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے اور بچی مکرم نور محمد صاحب بٹ ناصر آباد ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادم دین اور لمبی عمر والی بناوے۔ آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ شیر محمد صاحب (مرحوم) خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے گلے کا کامیاب آپریشن ہوا ہے خدا کے فضل سے صحت بہتری کی طرف مائل ہے۔ اسی طرح خاکسارہ کا بھتیجا دانیال محمد ابن مکرم رشید محمد صاحب پیدائشی طور پر خوراک کی نالی میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے اور خوراک لینا مشکل ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

نمایاں کامیابی

مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر عطیۃ القدوس قانتہ صاحبہ اہلیہ مکرم کیپٹن کلیم احمد طاہر صاحب نے اس سال امراض بچگان (Paediatrics) میں پاکستان کی اعلیٰ ڈگری ''ایف سی پی ایس'' حاصل کر لی ہے۔ فالحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور اپنے فضل سے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

آغاخان یونیورسٹی کراچی نے فیکلٹی آف ہیلتھ سائنس کے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(1) تین سالہ جنرل نرسنگ ڈپلومہ پروگرام (2) چار سالہ بی ایس سی نرسنگ ڈگری پروگرام (3) دو سالہ بی ایس سی نرسنگ ڈگری پروگرام (4) ایم بی بی ایس پروگرام۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 مارچ 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد حامیم باجوہ صاحب صدر جماعت 116/12-L ضلع ساہیوال لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بڑا بیٹا منصور احمد (واقف نو) تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہے بیماری ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہے اور پہلے سے ہی وہ مفلوج ہے خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم بشیر احمد رفیق صاحب

حضرت مسیح موعود کے جاں نثار رفیق اور عشق و وفا کے پیکر

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے جاں نثار عشق و وفا کے پیکر اور دین کے غم خوار ساتھی عطا فرمائے تھے۔

یہ رفقاء کرام آسمان احمدیت پر ایک تابندہ اور روشن اور روشنی بخش کہکشاں کی طرح آج بھی اپنی چمک دکھلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایمان افروز واقعات پڑھ کر اور سن کر آج بھی احمدی اپنے دلوں کو گرمیٔ ایمان بخشتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی یادوں کو تازہ کیا جائے اور ان کے ذکر کو زندہ کیا جائے تا ہماری نئی نسلیں ان کے اسوہ حسنہ پر چل کر صدق و صفا اور قربانیوں کے اعلیٰ نمونے دکھا سکیں۔ قرآن کریم نے بھی اپنے آباء کے ذکر کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

آج میں جس عظیم بزرگ کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں ان کا نام نامی حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ہے۔ جن کی وفات پر حضرت مسیح موعود نے ان کے کتبہ مزار پر درج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اشعار رقم فرمائے۔

کے تواں کردن شمار خوبیٔ عبدالکریم
آنکہ جاں داد از شجاعت بر صراط مستقیم
حامیٔ دیں آنکہ یزداں نام او لیڈر نہاد
عارف اسرار حق گنجینۂ دین قویم
گرچہ جنس نیکواں ایں چرخ بسیار آوَرد
کم بزاید مادرے باایں صفا دُر یتیم
اے خدا بر تربت اُو بارش رحمت ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

یعنی عبدالکریم کی خوبیاں کیونکر گنی جا سکتی ہیں جس نے شجاعت کے ساتھ صراط مستقیم پر جان دی۔ وہ جو دین کا حامی تھا اور وہ جس کا نام خدا نے لیڈر رکھا تھا وہ خدائی اسرار کا عارف اور دین متین کا خزانہ تھا اگرچہ آسمان نیکوں کی جماعت بکثرت لاتا رہتا ہے مگر ایسا شفاف اور قیمتی موتی ماں بہت کم جنا کرتی ہے۔ اے خدا اس کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرما اور نہایت درجہ فضل کے ساتھ اسے جنت میں داخل کر دے۔

پھر حضور فرماتے ہیں۔

''مولوی عبدالکریم صاحب ہر تقریب اور ہر جلسہ پر یاد آ جاتے ہیں۔ ان کے سبب لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا۔ وہ بڑی زبردست تقریر کرنے والے تھے۔ میں نے مقابلہ کر کے خوب دیکھا ہے ان کے اندر محبت اور اخلاص کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اور بجز اس کے میں سمجھتا ہوں کہ اور کچھ تھا ہی نہیں۔ اور اس حد تک تھا کہ میں دیکھتا ہوں کہ دوسروں میں وہ نہیں۔ میں ان سے بہت عرصہ سے واقف ہوں۔ اس وقت بھی میں نے ان کو دیکھا تھا جب وہ نیچری تھے......... پھر جب اللہ تعالیٰ نے ان کی معرفت زیادہ کی تو ایک دن کہنے لگے آپ گواہ رہیں۔ آج سے میں نے سب گفتگوئیں ترک کر دیں۔ اس کے بعد موت تک بجز تسلیم اور کچھ نہ ہوگا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس دن کے بعد موت تک یہی حالت رہی کہ رضا اور تسلیم کے سوا کوئی اور بات تھی ہی نہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے ان کے خطبات سنے ہیں وہ یہ بات جانتے ہیں کہ ان میں بجز میرے حالات اور ذکر کے اور کچھ نہ ہوتا تھا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 570)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر جو 11 راکتوبر 1905ء کو واقع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کو اس قدر صدمہ ہوا کہ چند دن گزرنے کے بعد حضور نے شام کے بعد دوستوں میں بیٹھنا چھوڑ دیا۔ اور خدام کے عرض کرنے پر فرمایا کہ جب میں باہر دوستوں میں بیٹھا کرتا تھا تو مولوی عبدالکریم صاحب میرے دائیں بیٹھے ہوتے تھے۔ اب میں بیٹھتا ہوں اور مولوی صاحب نظر نہیں آتے تو میرا دل بیٹھنے لگتا ہے اس لئے میں نے مجبوراً یہ طریق چھوڑ دیا ہے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات سے کچھ عرصہ قبل اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام حضرت مسیح موعود کو بایں الفاظ اطلاع دے دی تھی کہ:

''دو شہتیر ٹوٹ گئے''

ان میں سے ایک شہتیر تو حضرت مولوی برہان الدین صاحب تھے اور دوسرے شہتیر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب تھے۔

حضرت مولوی صاحب 1858ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا پیدائشی نام تو کریم بخش تھا لیکن حضرت مسیح موعود نے عبدالکریم میں تبدیل کر دیا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مسجد کے مکتب میں حاصل کی اور بعد میں پرائیویٹ طور پر فارسی اور عربی علوم میں دسترس حاصل کی۔ انگریزی زبان بھی جانتے تھے۔

آپ کی آواز اتنی دلکش تھی کہ ہندو اور سکھ بھی آپ کی تلاوت قرآن سن کر وجد میں آ جاتے تھے۔ اور اس بات کی خواہش کیا کرتے تھے کہ حضرت مولوی صاحب کی تلاوت سنیں۔ حضرت مولوی صاحب کو فن تقریر کا بھی ملکہ تھا۔ عیسائیت کے خلاف جب تقاریر فرماتے تو عیسائی مشنوں میں زلزلہ طاری ہو جایا کرتا تھا۔

مارچ 1888ء میں آپ کو حضرت مولوی نورالدین صاحب کی وساطت سے حضرت مسیح موعود کی ملاقات سے مشرف ہونے کا موقع ملا۔ ستمبر 1898ء میں آپ مستقل ہجرت کر کے قادیان آ بسے۔ اور حضور کے مکان کے اس حصہ میں رہائش اختیار کر لی جو بیت مبارک کے اوپر کے صحن کے ساتھ ملحق ہے۔ بیت مبارک میں پانچ وقت کی نمازوں کی اور جمعہ کی نماز کے امام آپ ہی ہوا کرتے تھے۔

قادیان کی رہائش اور حضرت مسیح موعود کی مبارک صحبت نے آپ میں ایک زبردست تبدیلی پیدا کر دی۔ چنانچہ آپ کی وفات پر حضرت مسیح موعود نے اس مبارک تبدیلیٔ قلب کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔

''وہ (یعنی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب) اس سلسلہ کی محبت میں بالکل محو تھے۔ جب اوائل میں میرے پاس آئے تھے تو سید احمد کے معتقد تھے۔ کبھی کبھی ایسے مسائل پر میری اور ان کی گفتگو ہوتی جو سید احمد کے غلط عقائد میں تھے۔ اور بعض دفعہ بحث کے رنگ تک نوبت پہنچ جاتی۔ مگر تھوڑی ہی مدت کے بعد ایک دن اعلانیہ کہا کہ آپ گواہ رہیں آج میں نے سب باتیں چھوڑ دیں۔ اس کے بعد وہ ہماری محبت میں ایسے محو ہو گئے تھے کہ اگر ہم دن کو کہتے کہ ستارے ہیں اور رات کو کہتے کہ سورج ہے تو وہ کبھی مخالفت کرنے والے نہ تھے۔ ان کو ہمارے ساتھ ایک پورا اتحاد اور پوری موافقت حاصل تھی۔ کسی امر میں ہمارے ساتھ خلاف رائے کرنا وہ کفر سمجھتے تھے۔ ان کو میرے ساتھ نہایت درجہ کی محبت تھی۔ اور وہ......... میں سے ہو گئے تھے جن کی تعریف اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی اپنی وحی میں کی تھی۔ ان کی عمر ایک معصومیت میں گزری تھی۔ اور دنیا کی عیش کا کوئی حصہ انہوں نے نہیں لیا تھا۔ نوکری بھی انہوں نے اسی واسطے چھوڑی تھی کہ اس میں دین کی ہتک ہوتی ہے۔ پچھلے دنوں ان کو ایک نوکری دو سو روپے ماہوار کی ملتی تھی۔ مگر انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ خاکساری کے ساتھ انہوں نے اپنی زندگی گزار دی۔ صرف عربی کتابوں کے دیکھنے کا شوق رکھتے تھے......... پر جو اندرونی بیرونی حملے ہوتے تھے ان کے دفاع میں اپنی عمر بسر کر دی۔ باوجود اس قدر بیماری اور ضعف کے ہمیشہ ان کی قلم چلتی رہتی تھی۔ ان کے متعلق ایک خاص الہام بھی تھا ''......... کا لیڈر''۔ غرض میں جانتا ہوں کہ ان کا خاتمہ قابل رشک ہوا۔ کیونکہ ان کے ساتھ دنیا کی ملونی نہ تھی''۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 420)

حضرت مولوی صاحب کو کثرت کار کی وجہ سے کثرت پیشاب کا عارضہ ہو گیا۔ جس نے ذیابیطس کی شکل اختیار کر لی اور کچھ عرصہ بعد آپ کے جسم پر ایک پھنسی نکل آئی جس نے بعد میں کاربنکل کی شکل اختیار کر لی اور آپ اس سے سخت تکلیف اور کرب میں مبتلا ہو گئے۔ بیماری میں حضرت مولوی صاحب کے حضرت مسیح موعود سے عشق و محبت کا یہ عالم تھا کہ حضرت مسیح موعود کی یاد میں تڑپتے رہتے تھے۔ آپ کی محترمہ اہلیہ صاحبہ نے بیان فرمایا کہ

''جب مولوی عبدالکریم صاحب بیمار ہوئے اور ان کی تکلیف بڑھ گئی۔ تو بعض اوقات شدت تکلیف کے وقت نیم غشی کی سی حالت میں وہ کہا کرتے تھے کہ سواری کا انتظام کرو میں حضرت صاحب سے ملنے کے لئے جاؤں گا۔ گویا وہ سمجھتے تھے کہ میں کہیں باہر ہوں اور حضرت صاحب قادیان میں ہیں۔ اور بعض اوقات کہتے تھے اور ساتھ ہی زار و قطار رو پڑتے تھے کہ دیکھو میں نے اتنے عرصہ سے حضرت کا چہرہ نہیں دیکھا۔ تم مجھے حضرت صاحب کے پاس کیوں نہیں لے جاتے۔ ابھی سواری منگواؤ اور مجھے لے چلو۔ ایک دن جب ہوش تھی کہنے لگے۔ جاؤ حضرت صاحب سے کہو کہ میں مر چلا ہوں۔ مجھے صرف دور سے کھڑے ہو کر زیارت کرا دیں اور بڑے روئے اور اصرار کے ساتھ کہا کہ ابھی جاؤ''۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو حضرت مسیح موعود کی پاک صحبت میں رہنے کا کس قدر خیال تھا چند واقعات اس سلسلہ میں پیش کرتا ہوں۔

امیر حبیب اللہ خان والیٔ افغانستان نے کابل میں ایک دارالترجمہ قائم کیا۔ اس میں ہندوستان کے چیدہ چیدہ علماء، ماہرین فن اور قابل لوگوں کو جمع کرنے کی کوشش کی۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مخدوم الملت چونکہ عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں کے ماہر تھے اس لئے بادشاہ نے آپ کو کابل آنے کی دعوت دی اور بیش قرار معاوضہ بطور تنخواہ پیش کیا۔ حضرت مولوی صاحب نے جواب دیا ''قادیان جو دولت ملتی ہے وہ دنیا کے کسی مقام پر آج دستیاب نہیں تیرہ سو برس کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے مامور کو ہم میں بھیجا ہے۔ اس کی پاک صحبت کو چھوڑ کر سونے چاندی کے سکوں کے لئے جانا مردار دنیا پر منہ مارنا ہے۔ اور اعلیٰ کا ادنیٰ سے تبادلہ ہے۔ خدا کی قسم اگر دنیا کی ساری دولت میرے قدموں میں لا کر ڈھیر کر دی جائے اور اس کے بدلہ میں قادیان سے مجھے الگ ہونے کی خواہش کی جائے تو میں سونے چاندی کے اس ڈھیر پر پیشاب بھی نہ کروں۔ (الحکم 14 راگست 1922ء)

ملاحظہ فرمائیے۔ ایک طرف دنیا کی شہرت، عظمت اور دولت اور بادشاہ کی خوشنودی کا سرٹیفکیٹ ہے اور دوسری طرف قادیان کی گمنام بستی میں غربت کی زندگی ہے لیکن حضرت مسیح موعود کی صحبت ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے دنیا اور دنیا کی آسائشوں کو لات مار کر اپنے آقا حضرت مسیح موعود کی مبارک صحبت کا انتخاب فرمایا۔ اور کیا خوب انتخاب فرمایا۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو سرد پانی سے بڑا پیار تھا۔ گرمی سے آپ بہت گھبراتے تھے۔ سرد جگہ میں رہنے کو بہت پسند فرماتے تھے۔ آپ کے ایک شاگرد شیخ صدرالدین صاحب کو خیال آیا کہ کاش حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کچھ عرصہ کے لئے شملہ کے پہاڑ پر چلے آویں۔ اس خواہش کا اظہار بھی انہوں نے بذریعہ خط کیا جس کا جو جواب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے دیا اسے پڑھ کر طبیعت وجد میں آ جاتی ہے۔ آپ بھی اسے سنئے۔ آپ نے تحریر فرمایا:

''عزیز شیخ صدرالدین صاحب۔ شملہ
ہمارا یہ کہف و مامن (یعنی قادیان) ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ ہمیں تمہارے پتھر کے پہاڑ کی کچھ ضرورت نہیں۔''

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے نہ تو کبھی بیش قرار مشاہرہ کی پروا کی اور نہ دنیا کی عزت و مرتبہ نے ان کو اپنی طرف کھینچا۔ آپ نے اپنے آقا و مولیٰ کی صحبت کے لئے دنیا کی حکومت اور دولت اور شان و شوکت کو ہیچ سمجھا اور قادیان سے باہر جانے پر کبھی آمادہ نہ ہوئے۔

آخر میں ایک اور ایمان افروز واقعہ سنئے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب قادیان اپنے آقا کے قدموں میں دھونی رمائے بیٹھے تھے کہ ان کو ایک شادی کی تقریب میں شمولیت کے لئے ساتھ لے جانے کے واسطے ایک دو احباب سیالکوٹ سے تشریف لائے اور ساتھ چلنے پر اصرار کیا۔ حضرت مولوی صاحب نے سیالکوٹ جانے سے انکار کر دیا۔ اور ایک پل کے واسطے بھی حضور کے مبارک قدموں سے جدا ہونا پسند نہ فرمایا۔

حضرت مولوی صاحب کی وفات کے متعلق بار بار اللہ تعالیٰ نے الہامات کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کو خبریں دیں۔ چنانچہ 2 ستمبر 1905ء کو الہام ہوا ''ستائیس سال عمر''۔ اسی روز دوسرا الہام ہوا ''اس نے اچھا ہونا ہی نہ تھا''۔ 8 ستمبر کو الہام ہوا ''کفن میں لپیٹا گیا''۔

ان الہامات کے عین مطابق آپ 11 اکتوبر 1905ء کو بدھ کے دن اڑھائی بجے عالم جاودانی کو سدھار گئے۔

آپ کی نعش حضرت اقدس کے حکم کے مطابق 12 اکتوبر کو ایک صندوق میں پہلے امانتاً دفن کر دی گئی۔ کیونکہ حضور کا منشاء اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق بہشتی مقبرہ کے قیام کا تھا۔ اور حضور سب سے پہلے آپ ہی کو اس میں دفن کرنا چاہتے تھے۔ 27 دسمبر کو جب جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک کثیر تعداد احباب جماعت کی حاضری میں حضرت مسیح موعود نے اپنے خدام کے ساتھ دوبارہ جنازہ پڑھا اور آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ اس طرح آپ کے مقدس وجود سے بہشتی مقبرہ کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

اے خدا بر تربت او بارش رحمت ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

حضرت مولوی صاحب ایک درجن کے قریب کتابوں کے مصنف تھے۔ نہایت اعلیٰ پایہ کے مقرر تھے۔ حضرت مسیح موعود کا لیکچر ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' بھی آپ ہی نے پڑھ کر سنایا تھا۔ عظیم الشان عالم تھے۔ علوم قرآن و حدیث میں آپ کو یدطولیٰ حاصل تھا۔ تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ غرضیکہ جمیع عادات حسنہ کا ایک خوبصورت گلدستہ تھے۔ ہماری دعا ہے کہ مولیٰ کریم حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ ان کو اپنے آقا و مولیٰ کا قرب عطا فرمائے اور اللہ کرے کہ ہم سب ان کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں۔

تنویر احمد صاحب

حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی

صبر کا مفہوم اور اس کی اہمیت

صبر کرنا ایک نیکی ہے

تم یہ خیال مت کرو کہ یہ صبر کی تعلیم نقصان دہ ہے صبر کرنا اپنی ذات میں ایک بڑی نیکی ہے اور وہ تمہارے نیک اعمال میں اسی طرح شمار کی جاتی ہے جس طرح نماز اور روزہ وغیرہ چونکہ گالیاں سن کر صبر کرنا ایک بڑا مجاہدہ ہے اس لئے فرمایا کہ جب اس کی جزا تمہیں قیامت کے دن ملے گی تو یہ ایک نیکی ڈھیروں ڈھیر ثواب کی صورت میں تمہارے سامنے آ جائے گی اور تم اسے دیکھ کر حیران ہو جاؤ گے اور کہو گے کہ ہم نے تو کوئی ایسی نیکی نہیں کی جس کی اتنی بڑا جزا ہو مگر خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ نیکی اسی جزا کی مستحق ہوگی۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 115)

صبر کرنا بزدلی نہیں ہے

حقیقت یہ ہے کہ دنیا صبر کو بزدلی سمجھتی ہے اور اسی وجہ سے وہ اس نیکی سے محروم رہتی ہے حالانکہ صبر اور بزدلی میں بڑا بھاری فرق ہے۔ صبر کے معنے یہ ہیں کہ وہ امور جن کی شریعت نے حد بندی کر دی ہے ہم اس کے اندر رہیں۔ ورنہ صبر کے یہ معنی نہیں کہ انسان اپنے حقوق چھوڑ دے یا اپنے مقاصد نظر انداز کر دے حقیقی صابر اور بزدل میں فرق ہی یہی ہے کہ صابر اس وقت صبر کرتا ہے جب شریعت کہتی ہے کہ صبر کرو۔ لیکن جہاں دین کے وقار اور اعزاز کا سوال آ جائے اور وہ دنیا کو دکھا دیتا ہے کہ اس جیسا بہادر کوئی نہیں اور وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ لیکن بزدل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ اس کا صبر شریعت کے احکام کے ماتحت نہیں ہوتا۔ وہ جو رویہ اختیار کرتا ہے اس کا نام صبر رکھتا ہے لیکن اس کا انجام ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ صبر نہیں تھا بلکہ بزدلی تھی۔

صبر کے معنے یہ ہیں کہ اگر تمہیں کوئی گالی دے تو تم اسے گالی نہ دو اگر کوئی تم پر ظلم کرے تو تم اس وقت تک ظلم کا جواب نہ دو جب تک شریعت تمہیں جواب دینے کی اجازت نہیں دیتی۔

لیکن صبر کے یہ معنے نہیں کہ تم اپنا دفاع چھوڑ دو اور دین کے معاملہ میں ذلت برداشت کر لو۔ کیونکہ اس طرح بہادری اور دلیری نہیں بلکہ بزدلی پیدا ہو جائے گی اور بزدلی خوبصورتی نہیں بلکہ بدصورتی ہے پس مومن کا کام یہ ہے کہ جہاں اس کی قربانی کی ضرورت ہو وہاں قربانی کرے خواہ ساری دنیا اس کی مخالف ہو اور جہاں شریعت کہے کہ خاموش رہو اور صبر سے کام لو وہاں خاموش رہے۔ مگر وہ اس لئے خاموش نہ رہے کہ دشمن طاقتور ہے اور وہ اس سے ڈرتا ہے بلکہ اس لئے خاموش رہے کہ اس موقع پر خاموش رہنے کے لئے خدا تعالیٰ کہتا ہے ورنہ جسے لحہ بھر کے لئے بھی خیال آتا ہے کہ دشمن طاقتور ہے اس لئے خاموشی اختیار کرنی چاہئے وہ بزدل ہے اور خدا تعالیٰ کی مقدس جماعت میں کوئی بزدل انسان شامل ہونے کے قابل نہیں ہوتا۔

صبر کے معنے یہ ہیں کہ انسان متواتر اور استقلال کے ساتھ ان بدیوں کا مقابلہ کرے جو اس کو اپنی طرف کھینچ رہی ہوں اور ان بدیوں کے مقابلہ کے لئے تیار رہے جو اس کو آئندہ پیش آنے والی ہوں اسی طرح صبر کے ایک معنے یہ ہیں کہ انسان استقلال کے ساتھ ان نیکیوں پر قائم رہے جو اس کو حاصل ہو چکی ہوں اور ان نیکیوں کے حصول کی کوشش کرے جو اس کو ابھی ملی نہیں غرض استقلال کے ساتھ بدیوں کا مقابلہ کرنے استقلال کے ساتھ نیکیوں پر قائم رہنے اور استقلال کے ساتھ آئندہ نیکیوں کے حصول کے لئے کوشش کرنے کا نام صبر ہے۔ دوسرے صبر کے یہ معنے ہیں کہ انسان جزع فزع نہ کرے۔ جب کوئی مصیبت آ پڑے تو گھبرائے نہیں اور ہمت نہ ہارے۔ اگر اس کا کوئی عزیز مرتا ہے۔ یا اس کا مال کھویا جاتا ہے یا اسی قسم کا کوئی اور واقعہ پیش آتا ہے تو وہ اس امر کو مدنظر رکھے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ اس کا نہیں بلکہ بطور انعام خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو ملا ہوا ہے اور صبر سے کام لے پھر اس صبر سے بھی آگے دو قسمیں ہیں ایک ان معاملات میں صبر کرنا جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور بندوں کا ان میں دخل نہیں ہوتا۔ اور دوسرے ان معاملات میں صبر کرنا جو بندوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جو معاملات اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص کا کوئی رشتہ دار فوت ہو گیا یا بیمار ہو گیا۔ یا ملک میں قحط پڑ گیا یا کوئی جنگ چھڑ گئی جس کی وجہ سے اس کے کاروبار میں گھاٹا پڑ گیا۔ یہ ایسے واقعات ہیں کہ ان میں انسان کا کوئی دخل نہیں ان میں خدا تعالیٰ کی رضا پر استقلال کے ساتھ قائم رہنا صبر کہلاتا ہے۔ لیکن ایسے معاملات جو بندوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان میں بعض دفعہ انسان ہاتھ پاؤں ہلا سکتا ہے لیکن پھر بھی اگر کوئی شخص اس پر سختی کرتا اور اس کو دکھ دیتا ہے تو وہ مقابلہ نہیں کرتا۔ مثلاً کوئی اس کو تھپڑ مارتا ہے تو وہ آگے سے بولتا نہیں خدا تعالیٰ تو اگر اس کی جان بھی لے لے تو وہ بول نہیں سکتا لیکن اگر کوئی شخص اسے تھپڑ مارے تو یہ بھی مناسب جواب دے سکتا ہے۔ اگر اس کو تھپڑ مارنا ہی مناسب ہو تو تھپڑ مار سکتا ہے اور اگر اس وقت تھپڑ مارنا قومی فوائد کے لحاظ سے یا اس شخص کی اصلاح کے نقطہ نگاہ سے مناسب نہ ہو تو تھپڑ نہیں مارتا۔ بہرحال ایسی حالت میں اگر کوئی شخص خاموش رہتا ہے تو یہ صبر کہلاتا ہے لیکن اس حالت میں ضروری ہے کہ یہ شخص بزدل نہ ہو اور اس وجہ سے چپ نہ ہو کہ دوسرا شخص بھی مجھے آگے سے مارے گا۔ خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں تو چپ رہنا اور صبر کرنا عدم مقدرت پر مبنی ہو گا لیکن انسانوں کے مقابلہ میں اس کا صبر عندالمقدرت ہو گا یعنی اگر وہ بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے لیکن اس لئے بدلہ نہیں لیتا کہ شاید بدلہ نہ لینے سے کوئی مفید نتیجہ نکل آئے تو یہ اس کا صبر کہلائے گا۔ مگر خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں بدلہ لینے کی مقدرت ہی نہیں رکھتا وہاں اس کا چپ رہنا یا نہ رہنا برابر ہو گا اس لئے صبر کے یہی معنے ہوں گے کہ گھبرائے نہیں اور ہمت ہار کر بیٹھ نہ رہے لیکن بندوں کے مقابلہ میں اس کو بدلہ لینے کی مقدرت ہو اور پھر صبر کرے تو صبر صبر کہلانے کا مستحق ہو گا کیونکہ یہ بدلہ لینے کی طاقت رکھتے ہوئے صبر کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص قید میں کوٹھڑی کے اندر بند ہو کوئی راستہ اس کے نکلنے کا نہ ہو اور وہ کہے کہ میں صبر کر کے بیٹھا ہوا ہوں تو یہ اس کا صبر نہیں ہو گا کیونکہ اگر دروازہ کھلا ہوتا اور کوئی اس کو نہ روکتا تو وہ قید سے نکل جاتا اس کا اس وقت قید میں چپ بیٹھے رہنا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ اس کے نکلنے کا کوئی رستہ نہیں ہوتا پس اس کا یہ صبر نہیں کہلائے گا۔ غرض انسانوں کے مقابلہ میں صبر ہمیشہ وہ ہوتا ہے جو عندالمقدرت ہو۔ بے شک بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان کمزور ہوتا ہے اس میں بدلہ لینے کی طاقت اور ہمت ہی نہیں ہوتی اور وہ خیال کرتا ہے کہ اچھا میں صبر کرتا ہوں مگر اسے ہم صبر نہیں کہہ سکتے صبر یہی ہے کہ وہ دیکھے کہ مجھ میں اتنی طاقت ہے کہ میں بدلہ لے سکتا ہوں لیکن پھر بھی وہ عفو سے کام لے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 115 تا 117)

سب سے بڑا دریا

دریائے ایمیزن (River Amazon) جنوبی امریکہ (زیادہ تر حصہ برازیل میں ہے) یہ دنیا کا دوسرا زیادہ لمبا دریا بھی ہے۔ لمبائی 6448 کلومیٹر (4007 میل)۔

قرآن کریم۔ برکتوں اور رحمتوں والی کتاب

عبدالحمید طاہر صاحب

قرآن مجید خدا تعالیٰ کا کلام اور ایسا پیارا کلام ہے کہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا اللہ کے حضور میں ایک قبول عمل قرار پایا گویا کہ انسان کو یہ بتایا گیا کہ تیرے ہر دن کا آغاز اللہ کے پاک کلام کی تلاوت سے ہونا چاہئے۔

قرآن کریم بہت ہی برکتوں والی کتاب ہے اس کی برکت سے ہی اللہ کی رحمت عطا ہوتی ہے خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے اور (اے لوگو) جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنا کرو اور چپ رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

رسول کریم ﷺ نے بھی اس پاک کلام کی برکت سے رحمت عطا کئے جانے کی یہ دعا سکھلائی۔ کہ اے اللہ! مجھے قرآن کی برکت سے رحمت عطا کر قرآن کریم کی برکت سے ہی صحابہ رضوان اللہ علیہم کو عزت ملی۔ یہ عزت ان کے حصہ میں اس لئے آئی کہ انہوں نے قرآن مجید کو عزت دی یعنی اپنی زندگیوں کو قرآن کے احکام کے مطابق گزارا۔

قرآن مجید بہت بڑی شان والی کتاب ہے اور اس کی عظیم شان بیان ہوئی ہے۔ اس کے سیکھنے اور سکھانے والے کو رسول کریم ﷺ نے بہترین شخص قرار دیا ہے۔

جو اس پاک کلام سے محبت رکھتا ہے وہ اسے خوش الحانی اور سنوار کر بھی پڑھتا ہے۔ جو شخص اس طریق کو نہیں اپناتا اس کے متعلق رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اس شخص کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ قرآن مجید کو سیکھ کر اس کو چھوڑ دینا خیر کا موجب نہیں بلکہ ایسے شخص کو سزاوار گردانا گیا ہے۔

حضرت سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے رویا میں دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہوا ہے اور ایک دوسرا شخص پتھر لئے کھڑا ہے اور اس کا سر پتھر سے کچلتا ہے اور پتھر لڑھکتا ہوا دور چلا جاتا ہے وہ پتھر اٹھا کر لاتا ہے اس دوران پہلے شخص کا سر درست ہو جاتا ہے اور وہ پھر پتھر اسے دے مارتا ہے۔ حضورؐ کو رویا میں ہی تعبیر بتائی گئی کہ جس کا سر کچلا جا رہا تھا اس سے مراد وہ شخص ہے جس نے قرآن کریم سیکھ کر چھوڑ دیا۔ اور فرض نمازوں کے وقت سویا رہتا تھا۔

قرآن کریم دل میں اتر جانے والا کتنا پیارا کلام ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا۔ قرآن سناؤ۔ میں نے حیران ہو کر عرض کیا حضور! میں آپ کو قرآن سناؤں؟ حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا دوسرے سے قرآن مجید سننا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ تب میں نے سورۃ نساء کی تلاوت شروع کی جب میں اس آیت پر پہنچا کہ ''کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر تجھے گواہ بنائیں گے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا بس کر دو تلاوت ختم کر کے جب میں نے آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے۔

(بخاری باب حسن الصوت بالقراءۃ)

قرآن مجید میں ایسی تاثیر اور طاقت ہے کہ سخت سے سخت دل کو نرم کر دیتا ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایمان لانے والے واقعہ کو دیکھیں قرآن مجید کی چند آیات سنیں تو کایا پلٹ گئی۔

انیس قبیلہ غفار کے مشہور شاعر تھے۔ آنحضرت ﷺ کا چرچا سن کر مکہ میں آئے اور رسولؐ اللہ کی زبان مبارک سے چند آیتیں سن کر واپس لوٹ گئے ان کے بھائی ابوذر نے حضور کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ کاہن ہے ساحر ہے یا شاعر ہے لیکن میں نے کاہنوں کا کلام سنا ہے اور شعر کے اسالیب اور طرق سے واقف ہوں۔ میں نے کلام محمدؐ کو ان سب پر منطبق کر کے دیکھا مگر یہ سب سے الگ اور عجیب وغریب کلام ہے بخدا اہل قریش جھوٹے اور محمدؐ سچے ہیں۔

ولید بن مغیرہ دربار رسالت میں حاضر ہوا اور حضورؐ سے کچھ سنانے کا طلب گار ہوا آپؐ نے ان اللّٰہ یامر بالعدل ...... والی آیت آخر تک سنائی، ولید اس درجہ متاثر ہوا کہ اس کو دوبارہ سنانے کی فرمائش کی دوبارہ آیت سننے کے بعد وہ بولا بخدا اس کلام میں کچھ اور ہی قسم کی شیرینی ہے اور تازگی بھی نئی قسم کی ہے اور یہ کسی بشر کا کلام نہیں ہو سکتا۔ (النحل: 91)

یہ وہ پاک کلام ہے جو اپنے اندر دلائل رکھتا ہے۔ فصیح و بلیغ کلام ہے چھوٹی سے چھوٹی آیت بھی اپنی مثال آپ ہے اس کی پُر تاثیر آیات کریمہ کا قلوب انسانی پر غیر معمولی انداز میں اثر ہوتا ہے۔

قرآن کریم ایک مکمل کتاب اور مکمل ترین تعلیم ہے۔ آنحضرتؐ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کے مطابق عمل کرو۔ یہ ایسی کتاب ہے جو ہماری دنیا اور آخرت کی زندگی کو حسین بنانے کے لئے اپنے اندر مکمل تعلیم رکھتی ہے ایسا بے بہا خزانہ اس میں موجود ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اس سے ہر زمانے میں نئے سے نئے جواہرات نکلتے ہیں اور ایک ایمان لانے والے کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنتے ہیں۔ یہ ایسا پاک اور حسین درخت ہے اس پر ہر وقت بہار ہے اور ہر زمانہ کے مناسب حال مومنوں کے لئے نئے سے نئے پھل پیش کرتا ہے۔

قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے اس کی عظمت اس کی تعلیم سے عیاں ہے اس پاک کلام کی عظمت اس حدیث سے بھی خوب عیاں ہے۔ حضرت رافع بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ نہ سکھاؤں۔ پھر آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا جب ہم باہر نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! آپ نے قرآن کریم کی سب سے بڑی سورۃ مجھے سکھانے کے متعلق فرمایا تھا اس پر آپؐ نے کہا یہ سورۃ الحمد ہے یہ سبع مثانی ہے یعنی اس کی سات آیتیں بار بار نازل ہوئیں اور بار بار پڑھی جائیں گی۔ یہی وہ قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحه الکتاب)

قرآن مجید کامل اور عالمگیر کتاب ہے۔ آسمانی کتب اور دیگر صحیفے قطعاً اس کے مقابلے کی طاقت نہیں رکھتے۔ قرآن مجید اپنے اس دعویٰ میں سچا ہے کہ وہ ہر لحاظ سے کامل و اکمل ہے اس کی تعلیم پر عمل کرنے والا فلاح پائے گا اور اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بن جائے گا۔

حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ قرآن سیکھو اور اس کو پڑھو کیونکہ قرآن سیکھنے اور اسے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے کی مثال مشک سے بھری ہوئی کستوری کی ہے جس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہے۔

(جامع ترمذی)

قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے والا پھر اکیلا نہیں رہتا ہے بلکہ اس کی صحبت اختیار کرنے والے بھی اس سے حصہ پا رہے ہوتے ہیں اور صالحین کا دائرہ وسیع ہوتا جاتا ہے۔ الغرض قرآن مجید کی تعلیم جو ہر لحاظ سے مکمل ہے ہمیشہ کے لئے ہے اب قیامت تک نئی کتاب یا شریعت نہیں آئے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن''۔ آپ کا یہ فقرہ قرآن مجید کے دائمی ہونے پر کیسا زبردست اعلان ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کو تاکیدی نصیحت فرمائی کہ تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ قرآن شریف سب سے اچھی اور آخری کتاب ہے جس میں دین حق کی کامل تعلیم بیان کی گئی ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہماری جماعت کے ہر فرد کو قرآن کریم پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے ہماری ساری ضرورتیں قرآن کریم سے پوری ہو سکتی ہیں اور یہ ایک ایسی قطعی اور یقینی حقیقت ہے جس میں شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔''

قرآن مجید میں ایک بہت بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ نیکی اور بدی کے مختلف نمونے اس طرح بیان کرتا ہے کہ انسان میں نیکی کرنے کا جذبہ ابھرتا ہے اور اس کی تکمیل کی کوشش کرتا ہے اور بدی سے اس جذبہ کی وجہ سے نفرت پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ قرآن مجید خدا کے مقرب بندوں کا ذکر خیر اس انداز سے کرتا ہے کہ فطرت انسانی ان مقرب بندوں کا رنگ اختیار کرنے پر مستعد ہو جاتی ہے۔

آخر پر میں قرآن مجید کی پاک تعلیم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تفسیر کبیر سے ایک اقتباس پیش کرتا ہوں ''قرآن کریم پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس پر عمل کرو اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک زندہ اور فعال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے اور دنیا تمہیں دیکھ کر حیران رہ جائے گی۔''

مریم شادی فنڈ کی برکات

مکرم مسعود بخاری صاحب کراچی سے لکھتے ہیں:۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مریم شادی فنڈ قائم فرمایا تو میں سوچ میں پڑ گیا کہ توفیق تو ہے نہیں کس طرح حصہ لے سکوں گا؟ میری بیٹی عاشی نے دریافت کیا ابو! آپ تو چندہ دینے اور پنشن کلیم جمع کروانے جا رہے تھے اب کس بات نے آپ کو روک رکھا ہے؟ اسے بات بتانی پڑی۔ اس نے کہا کہ حضور کی تحریک پر عمل پیرا ہو جائیں۔ جس نے آج تک آپ کو توفیق دی ہے کہ دس فیصد سے زیادہ ماہانہ چندہ ادا کر رہے ہیں وہ اب بھی مدد فرمائے گا۔ احمدیہ ہال میں جا کر دیگر چندوں کے علاوہ مریم شادی فنڈ میں بھی ساٹھ روپیہ ادا کر کے نیشنل بینک آف پاکستان کی برانچ میں اپنا پنشن فارم جمع کروانے چلا گیا۔ وہاں پر متعلقہ عہدیدار غائب تھا۔ مینیجر صاحب نے جب دیکھا کہ ایک جگہ پانچ چھ افراد پریشان حال کھڑے ہیں تو اپنے کمرے سے باہر آ کر دریافت کیا کہ یہ مجمع کیوں لگا ہوا ہے؟ یہ معلوم کر کے کہ متعلقہ اہلکار آج چھٹی پر ہے فرمایا لاؤ مجھے اپنے پنشن فارم دے دو۔ ہم سب نے اپنے پنشن فارم آگے کر دیئے مگر اس نے سب سے پہلے میرے فارم کو ہاتھ میں لیا۔ اوراق پلٹ کر کہنے لگے تمہاری پنشن میں جو اضافہ ہوا ہے وہ بھی درج نہیں۔ حساب کر کے ماہانہ رقم -/563 روپے درج کی۔ سٹیمپ لگائی اور اپنے دستخط کر دیئے۔ خدا تعالیٰ کی شان کے قربان جاؤں۔ ساٹھ روپیہ ماہانہ مریم فنڈ میں ادا کرنے پر -/563 روپے ماہانہ وصول کر رہا ہوں۔

مجھے علم تھا کہ پنشن میں کچھ اضافہ ہونا ہے مگر اخبارات کی خبر کے مہینوں کے بعد ہوا کرتا تھا اور وہ بھی عموماً دو سو سے تین سو روپیہ ہوتا تھا۔ جب پنشن بک پر دیکھا کہ -/563 روپے ماہانہ عطا ہو رہا ہے تو اللہ کا شکر ادا کیا۔ جب میری بچی عاشی آئی تو اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے کے علاوہ اتنی بار سر پر پیار کیا کہ وہ حیران ہو کر پوچھنے لگی ابو! آج کوئی خاص بات ہے کیا؟ اس کو ساری داستان سنائی اور پھر اس کے لئے دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے۔ سب قارئین سے بھی دعا کی درخواست ہے۔

جبینوں کی لاج

سجدہ گاہوں کی خیر ہو یا رب اور جبینوں کی لاج رہ جائے
تیرا محبوب چند ساعت کو میری محفل میں آج رہ جائے

آج اس رحمتِ مجسم کو میں نے بھی اِک سلام کہنا ہے
زندگانی کے کچھ حوالوں میں ایک پل بھر کا راج رہ جائے

چاہتوں کے بھرے سمندر سے میں نے بھی ایک جام پینا ہے
اور اس ایک جام کی خاطر جتنا رہتا ہے کاج رہ جائے

تیری دنیا میں نامور لاکھوں، اک مرا نام نہ ہوا تو کیا ؟
تیرے در کی گدائی مل جائے چاہے دنیا کا تاج رہ جائے

تیرے روضہ کی تھام کر جالی چند ساعت کو بیٹھ جاؤں میں
غیر ممکن ہے پھر میں لوٹ آؤں یا کوئی احتیاج رہ جائے

جان تجھ پر نثار و صدقے ہو، میری اتنی دعا قبول ہو آج
سارا عالم رہے۔ رہے نہ رہے۔ وہ منیر و سراج رہ جائے

بادشاہت کو چھوڑ سکتی ہوں اور فقیری بھی مجھ سے چھن جائے
مجھ کو نام و نمود کیا لینا ایک حسن خراج رہ جائے

اک ترے پیار کی نظر پا لوں پھر مجھے زندگی سے کیا عظمت
زندگی موت سے ملے جس دم اک حسین امتزاج رہ جائے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

سونف ایک مفید دوا اور خوراک

سونف ایک پودے کے بیج ہیں۔ یہ پودا ایک گز لمبا خوب صورت باریک باریک پتیوں والا ہوتا ہے جس کے سر پر سونف کا گچھا بالکل الٹی چھتری کی طرح لگتا ہے۔ ایک گچھے میں پچاس سے سو دانے ہوتے ہیں۔ شروع میں چھوٹے چھوٹے پھول کی طرح بیج ہوتے ہیں جن سے خوشبو آتی ہے، پھر یہ سونف میں بدل جاتے ہیں۔ گچھوں کو کاٹ کر سونف کو الگ کرلیا جاتا ہے اور جڑا الگ کرلی جاتی ہے۔

سونف کی دو اقسام ہیں: جنگلی اور بستانی۔ سونف کا پودا تقریباً تمام دنیا میں پایا جاتا ہے۔ اطبانے اس کا مزاج گرم وخشک بتایا ہے۔ سونف ہمارے ہاں بکثرت استعمال ہوتی ہے۔ اسے منہ کو خوشبودار بنانے کے علاوہ کھانے کی مختلف اشیا مثلاً اچار، سالن، ٹھنڈائی، سردائی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پان سپاری سے بہتر ثابت ہوتی ہے۔

طب میں بطور دوا اس کا استعمال صدیوں سے ہے۔ سونف پیشاب آور ہے۔ اس مقصد کے لئے سونف کا عرق اور شربت استعمال کرایا جاتا ہے۔

سونف خواتین میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ اپنے پیشاب آور اثرات کے سبب پتھری نکالنے والی ادویہ کے ہمراہ اس کا استعمال مفید ہے۔ سونف درد قولنج میں فائدہ دیتی ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق سونف میں روغن فراری، پیٹاسون، پیکٹن، نشاستہ، کوٹیکسن، آیوڈین، حیاتین الف (وٹامن اے)، تھایامین، رائبوفلاوین، نایاسین اور حیاتین ج (وٹامن سی) پایا گیا ہے۔ ایلومینیم بیریم، لیتھم، تانبا، مینگانیز، سیلیکون، اور ٹائٹینیم بھی خفیف مقدار میں ہوتے ہیں۔ سونف کے تیل کا اہم جزو منتھول ہے۔ اس میں فلیور نائڈز، حیاتین الف، حیاتین ج، کیلیشم اور پوٹاشیم بھی ہوتا ہے۔

چند تراکیب

☆ سونف دیسی گھی میں بھون کر اس میں شکر ملا کر صبح و شام 9-9 گرام کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اگر ان میں بیلگری کا اضافہ کرلیا جائے تو یہ دست روکنے کی بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

☆ جگر کے امراض میں بادیان (سونف) کی جڑیں مفید ہیں۔ معدے، جگر اور گردوں کے امراض میں سونف کی جڑیں استعمال کرائی جاتی ہیں۔

☆ سونف چھ گرام، سنا مکی چھ گرام، دونوں کو جوش دے کر چھان کر حسب ضرورت شکر ملا کر پی لیا جائے تو قبض دور ہو جاتا ہے۔

☆ جن لوگوں کو وحشت و خوف اور دل تیز دھڑکنے کی شکایت ہو وہ بادیان پانچ گرام اور گل گاؤزبان پانچ گرام کو جوش دے کر چھان کر اس میں شہد ایک چمچہ ملا کر چند روز صبح نہار منہ پی لیں تو مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ سونف اور ملٹھی مقشر، ہم وزن پیس کر رکھ لیں۔ صبح، دوپہر اور شام کو کھانے سے قبل دو گرام شربت بادیان ایک چمچے کے ساتھ لینے سے معدے کی جلن اور تیزابیت میں فائدہ ہوتا ہے۔

☆ سونف کا سرریاح ہونے کی وجہ سے تبخیر معدہ میں بہت مفید ہے۔ طبیعت کو سکون دیتی ہے۔ تبخیر معدہ کی شکایت والے سونف کو پیس کر صبح و شام پانچ پانچ گرام بعداز غذا کھالیا کریں یا جوش دے کر پی لیا کریں۔

☆ بادیان اور دانہ الائچی کلاں ہم وزن لے کر پیس لیں۔ دوپہر اور شام کھانے کے بعد دو دو گرام تازہ پانی سے کھالیا کریں۔

☆ سونف کا سفوف پانچ گرام ہمراہ گاجر کا رس ایک گلاس چند روز تک مسلسل پینا مفید ہے۔

☆ نئی سونف 250 گرام صاف کر کے، میٹھے بادام 125 گرام، کالی مرچ 50 گرام لے لیں۔ ان تینوں کے برابر وزن شکر ملا کر سفوف بنا لیں۔ روزانہ صبح دو چمچے ایک گلاس دودھ کے ساتھ کچھ عرصے تک استعمال کرنے سے بصارت کو طاقت ملے گی، دماغ کو تقویت ہوگی جس سے نظر بہتر ہو جائے گی۔

☆ جن لوگوں کو ہاتھ پاؤں جلنے کی شکایت ہو ایسے لوگ روزانہ صرف بادیان چھ گرام تازہ پانی سے کھالیا کریں۔ انہیں فائدہ ہوگا۔

چھوٹے شیر خوار بچے عموماً پیٹ کے امراض کا شکار ہوتے رہتے ہیں جن میں ریاح بھر جانا سب سے عام ہے۔ ایسے بچوں کو چھ گرام بادیان جوش دے کر چھان کر دن میں چار یا پانچ مرتبہ ایک چمچہ پلانا مفید ہے۔

☆ جن لوگوں کو بھوک کم لگنے کی شکایت ہو وہ ذیل کا جوشاندہ پندرہ روز پی لیں، بھوک اچھی طرح لگے گی۔

پودینہ خشک چھ گرام، سونف چھ گرام، مویز منقیٰ 9 دانے، آلو بخارا خشک پانچ عدد، آدھے گلاس پانی میں جوش دے کر چھان کر روزانہ صبح نہار منہ پی لیا جائے۔

☆ سونف کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو طب مشرقی میں صدیوں سے مستعمل ہے۔ یہ پیشاب لانے کے لئے بہترین ہوتا ہے اور ریاح بھی خارج کرتا ہے۔ (ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40673** میں طاہر احمد ہندل ولد محمد اشرف ہندل قوم ہندل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد ہندل گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **40674** میں صباء جاوید بنت اسجد جاوید قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 111/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صباء جاوید گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 اسجد جاوید والد موصیہ

مسل نمبر **40675** میں حمدہ جاوید بنت اسجد جاوید چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 111/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمدہ جاوید گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 اسجد جاوید چیمہ والد موصیہ

مسل نمبر **40676** میں رئیس احمد چیمہ ولد چوہدری مقبول احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندار۔پینشنر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 111/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 پانچ ایکر زرعی اراضی مالیتی -/1000000 روپے واقع چک نمبر 111/6-R 2۔مکان برقبہ 13 مرلہ واقع چک نمبر 111/6-R مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی طلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رئیس احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 اسجد جاوید ولد مقبول احمد چک نمبر 111/6-R ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **40677** میں ثمینہ ناز زوجہ رئیس احمد چیمہ قوم بندیشہ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 111/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/50,000 روپے 2۔زیور طلائی 5 تولے مالیتی -/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ ناز گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ و صیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 رئیس احمد چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **40678** میں عذرا رزاق زوجہ محمد رزاق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 91A/10B محمود آباد ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی پونے تین تولہ مالیتی -/22000 روپے 2۔سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-8-2004 سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عذرا رزاق گواہ شد نمبر 1 ملک نصیر احمد ولد ملک منیر احمد مرحوم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 40679 میں چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین قوم ارائیں پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 44 گلی نمبر 9اے علی پور نمبر 2 اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع اوکاڑہ شہر مالیتی -/500000 روپے 2۔بنک میں جمع رقم -/13000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6160 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالستار وصیت نمبر 24861

مسل نمبر **40680** میں فہد فاروق احمد ولد چوہدری منور احمد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر ساڑھے چوبیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پور نمبر 2 اوکاڑا شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 3/4 مرلہ دکان کا 1/2 حصہ یہ ہم دو بھائیوں کے نام ہے مالیتی -/350000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم اوکاڑہ شہر گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفیق احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم اوکاڑہ شہر

مسل نمبر **40681** میں شیخ انوار احمد ولد شیخ گلزار احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پور نمبر 2 اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ذاتی سرمایہ کاروبار -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ انوار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم اوکاڑہ شہر

مسل نمبر **40682** میں قانتہ تحریم بنت ریاض احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قانتہ تحریم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر معلم وقف جدید ولد مظفر احمد لاڑکانہ

مسل نمبر **40683** میں منزہ انعم بنت ریاض احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منزہ انعم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ولد نور حسین ابڑو وصیت نمبر 32472 لاڑکانہ گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر ولد مظفر احمد معلم وقف جدید لاڑکانہ

مسل نمبر **40684** میں محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت/تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 500 گوٹھ لالو لاشاری ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع گوٹھ لالو لاشاری 180 گز مالیتی -/230000 روپے 2۔غیر تعمیر شدہ مکان رقبہ 195 گز مالیتی -/70000 روپے مندرجہ بالا دونوں از ترکہ والد صاحب مرحوم ہیں جس میں والدہ صاحبہ 2 بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000+6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر بھٹی گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر سلطان شاہ کالونی حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جٹ ولد چوہدری محمد شریف سلطان شاہ کالونی حیدر آباد

مسل نمبر **40685** میں ریحانہ کوثر زوجہ محمد ظفر بھٹی قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالو لاشاری ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9.9 گرام مالیتی -/6150 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر سلطان شاہ کالونی حیدر آباد

مسل نمبر **40686** میں مظفر احمد بسراء ولد نثار احمد بسراء قوم جاٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان شاہ کالونی لطیف آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد لطیف آباد گواہ شد نمبر 2 جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد لطیف آباد

مسل نمبر **40687** میں مبارک احمد ولد چوہدری محمد شریف مرحوم قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 175 سلطان شاہ کالونی لطیف آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ایک عدد تعمیر شدہ مکان برقبہ 120 گز مالیتی 300000/- روپے از ترکہ والد مرحوم اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر لطیف آباد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی گوٹھ لالو لاشاری حیدرآباد

مسل نمبر **40688** میں شکیلہ لیاقت زوجہ لیاقت احمد بھٹی قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھمن آباد حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 2.5 تولہ مالیتی اندازاً 18000/- روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم 30000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شکیلہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 رانا فہد بن شریف گھمن آباد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد کھوکھر حیدرآباد

مسل نمبر **40689** میں رخسانہ احمد زوجہ مبشر احمد شاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 50 گرام مالیتی 40000/- روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رخسانہ احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور ولد صوفی بشیر احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **40690** میں عون جہانزیب ولد فضل محمود قوم بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 123 کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عون جہانزیب گواہ شد نمبر 1 عامر فہیم ولد فضل محمود 123 کوارٹرز تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق کوارٹر نمبر 9 صدر انجمن احمدیہ

مسل نمبر **40691** میں عطاء الغفور ولد عبد المجید اعوان قوم ملک اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الغفور گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40692** میں عائشہ خلیل بنت خلیل احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ خلیل گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد 8/13 دارالرحمت غربی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **40693** میں کوکب انجم صدیقی زوجہ انجم اقبال صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/6 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوکب انجم صدیقی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40694** میں بشریٰ انجم بنت انجم اقبال صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/6 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ انجم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40695** میں امۃ السلام راجیکی بیوہ مبشر احمد راجیکی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/13 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے 2۔زیور طلائی 5 تولہ مالیتی 45000/- روپے 3۔ترکہ والدین زرعی زمین 10 ایکڑ واقع قادر آباد سیالکوٹ فروخت شدہ 1200000/- روپے 4۔ترکہ خاوند مکان رقبہ 16 مرلہ میں سے 1/8 حصہ اندازاً مالیتی 120000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 600/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام راجیکی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40696** میں ذوالقرنین حیدر ولد اعجاز احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالقرنین حیدر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین مرحوم دارالرحمت شرقی ب گواہ شد نمبر 2 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر دارالرحمت شرقی ب

مسل نمبر **40697** میں اقبال بیگم زوجہ صفدر وحید قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 5 تولہ مالیتی 30000/- روپے 2۔ترکہ والد صاحب مرحوم زرعی اراضی واقع گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ 3۔حق مہر بذمہ خاوند 500/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اقبال بیگم گواہ شد نمبر 1 صفدر وحید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب

مسل نمبر **40698** میں خولہ شیخ بنت شیخ عبد المجید قوم پاکستانی شیخ پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4200/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خولہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہر دین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد دارالعلوم غربی

مسل نمبر **40699** میں بشریٰ الرحمٰن بنت تقدیس الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/33 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہر دین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد میاں محمد علی دارالعلوم غربی

مسل نمبر **40700** میں امۃ الجمیل زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/34 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 8.5 تولہ مالیتی 70000/- روپے حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر **40701** میں عالیہ فرحت بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/34 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1700 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ فرحت گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر **40702** میں شمع انجم بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/34 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1700 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمع انجم گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر **40703** میں جری اللہ مبشر ولد ضیاء اللہ مبشر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/34 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری اللہ مبشر گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ مبشر ولد محمد عبداللہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40704** میں مغیث احمد طلحہ ولد احسان اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 38-39/2 دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغیث احمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **40705** میں راشد احمد صدیقی ولد فیاض احمد قوم جٹ ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/50 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد والد موصی مسل نمبر 38521 گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمان صدیقی ولد فیاض احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40706** میں وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر قوم مغل پیشہ ملازمت (وکالت مال ثانی) عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول مرحوم دارالنصر وسطی گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **40707** میں منورہ وسیم زوجہ وسیم احمد شاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 47.5 گرام مالیتی تقریباً -/34500 روپے 2۔ حق مہر 50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منورہ وسیم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول دارالنصر وسطی

مسل نمبر **40708** میں سلمیٰ کوثر بنت محمد اختر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزن 1.580 گرام مالیتی -/1121 روپے 2۔ ایک کوکا مالیتی -/213 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد اختر ولد دین محمد والد موصیہ دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010

مسل نمبر **40709** میں نازیہ ناہید بنت محمد اختر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 2.800 گرام مالیتی -/2016 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صادقہ بیگم بنت مرزا رشید احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ نمبر 3 منورہ وسیم بنت شفیق احمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **40710** میں زاہدہ پروین زوجہ منیر احمد علوی قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے 2۔ طلائی زیور مالیتی -/66780 روپے 3۔ ترکہ والد سے ملنے والی زمین فروخت کر کے رقم ملی 460000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت منافع رقم آمد نمبر 3 سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ ولد غلام نبی دارالعلوم جنوبی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد علوی ولد علاؤالدین علوی دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **40711** میں رضوان احمد ولد محمد اکرم مرحوم قوم کھوکھر پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/20 دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے 2۔ مکان برقبہ دس مرلہ میں سے میرا حصہ 3.5 مرلہ ہے جس کی مالیت -/350000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3680 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **40712** میں وحید احمد ناصر ولد رشید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4194 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962 گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد کرامت اللہ خادم کوارٹر نمبر 11 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **40713** میں احسان اللہ خالد چیمہ ولد سردار خان چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن 15/9 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 15/9 دارالیمن وسطی برقبہ 4.5 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5930 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ خالد چیمہ گواہ شد نمبر 1 حافظ منظور احمد چیمہ وصیت نمبر 33830 گواہ شد نمبر 2 مولوی گل محمد وصیت نمبر 16527

مسل نمبر **40714** میں یاسمین کوکب بنت احسان اللہ خالد چیمہ قوم چیمہ پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/9 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ یاسمین کوکب گواہ شد نمبر 1 حافظ منظور احمد چیمہ وصیت نمبر 33830 گواہ شد نمبر 2 مولوی گل محمد وصیت نمبر 16527

مسل نمبر **40715** میں سائرہ احسان بنت احسان اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ احسان گواہ شد نمبر 1 حافظ منظور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 مولوی گل محمد وصیت نمبر 16527

مسل نمبر **40716** میں لئیق احمد صدیقی ولد شریف احمد صدیقی

مرحوم قوم شیخ صدیقی پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/21 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2.5 مرلہ زمین از والد صاحب جس پر دو کمرے کچن موجود ہے مالیتی -/200000 روپے .2 بستر مشین مشترکہ کا 1/2 حصہ موجودہ قیمت -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **40717** میں عائشہ نفیس بخاری زوجہ لئیق احمد صدیقی قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن 40 گرام 2۔ حق مہر -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ نفیس بخاری گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ دارالیمن غربی

مسل نمبر **40718** میں زرینہ کبیر زوجہ کبیر احمد ناصر قوم چھینہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/18 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزن 2.5 تولہ مالیتی -/25000 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زرینہ کبیر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 27869 گواہ شد نمبر 2 میر عبدالباسط ولد میر عبدالرحیم دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **40719** میں مدثر احمد فراز ولد الطاف حسین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/4 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد فراز گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد او وصیت نمبر 37370

مسل نمبر **40720** میں عبدالصمد خان ولد ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالصمد خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی لطیف

مسل نمبر **40721** میں محمد مالک خضر ولد چوہدری مولا بخش مرحوم قوم ملہی جٹ پیشہ ملازمت / پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 1200+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مالک خضر گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر **40722** میں ناہید اختر بنت عبدالسلام قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناہید اختر گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم جاوید نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر **40723** میں عامرہ شوکت بنت شوکت محمود قوم آرائیں پیشہ ٹیچر پرائیویٹ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عامرہ شوکت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر **40724** میں عاصمہ شوکت بنت شوکت محمود قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ شوکت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر **40725** میں نصرت بی بی زوجہ عباس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/15400 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت بی بی گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد خورشید احمد طاہر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 غلام احمد سرور ولد غلام رسول طاہر آباد شرقی

مسل نمبر **40726** میں خالدہ افضل زوجہ افضل جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن 92 گرام مالیتی -/58500 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ افضل گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد ساجد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد ساجد بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **40727** میں حافظہ فوزیہ سمیعہ بنت محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظہ فوزیہ سمیعہ گواہ شد نمبر 1 اظہر جاوید احمد ولد چوہدری محمد اصغر بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر ندیم ولد محمد اصغر بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **40728** میں حنا رفیق بنت قاضی رفیق احمد قوم صدیقی قریشی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی 2.080 گرام مالیتی -/1450 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حنا رفیق گواہ شد نمبر 1 قاضی رفیق احمد ولد قاضی محمود احمد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد خدا بخش بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **40729** میں ثناء رفیق بنت قاضی رفیق احمد قوم صدیقی قریشی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 1.390 گرام ٹاپس مالیتی -/973 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثناء رفیق گواہ شد نمبر 1 قاضی رفیق احمد ولد قاضی محمود احمد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد خدا بخش بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **40730** میں طارق سجاد ولد عبدالمجید خان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق سجاد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان والد موصی وصیت نمبر 32703 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد آصف قمر

ولد رانا محمد علی

مسل نمبر 40731 میں نسیم حنیف بنت محمد حنیف قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نسیم حنیف گواہ شد نمبر1 محمد حنیف والد موصیہ گواہ شد نمبر2 رزاق محمود طاہر وصیت نمبر 27728

مسل نمبر 40732 میں نصرت مقصود بنت مقصود احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23.08.2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت مقصود گواہ شد نمبر1۔حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپزیر خان چک98 شمالی گواہ شد نمبر.2۔ملک محمد اسلم ولد محمد بخش چک نمبر98شمالی

مسل نمبر 40733 میں عائشہ صدیقہ زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپزیر خان چک نمبر 98 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد حکیم علی حسن صاحب98 شمالی سرگودھا

مسل نمبر 40734 میں نصرت جہاں زوجہ نذیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔1۔حق مہر بصورت 9 تولے زیور مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگرس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپزیر خاں 98 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر2 نذیر احمد بھٹی والد موصیہ 98 شمالی سرگودھا

مسل نمبر 40735 میں انعام اللہ بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعام اللہ بھٹی گواہ شد نمبر1 حافظ محمد اکرم بھٹی 98 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر2 ملک محمد اسلم ولد ملک خدا بخش 98 شمالی سرگودھا

مسل نمبر 40736 میں اکرام اللہ بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکرام اللہ بھٹی گواہ شد نمبر1 حافظ محمد اکرم بھٹی چک98 شمالی گواہ شد نمبر2 ملک محمد اسلم چک 98شمالی

مسل نمبر 40737 میں سمیرا خدا بخش بنت حافظ خدا بخش قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سمیرا خدا بخش گواہ شد نمبر1 محمد اعظم لسکانی معلم وقف جدید وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر2 شیر محمد ولد غلام رسول چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 40738 میں طاہرہ خدا بخش بنت حافظ خدا بخش قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ خدا بخش گواہ شد نمبر1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر2 شیر محمد ولد غلام رسول چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 40739 میں قمر فردوس بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قمر فردوس گواہ شد نمبر1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر2 شیر محمد ولد غلام رسول چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 40740 میں وحیدہ نسیم بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ وحیدہ نسیم گواہ شد نمبر1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر2 شیر محمد ولد غلام رسول چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 40741 میں سعدیہ منظور بنت رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرث مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعدیہ منظور گواہ شد نمبر1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر2 شیر محمد ولد غلام رسول چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 40742 میں عابدہ شیر محمد بنت شیر محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/رب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ شیر محمد گواہ شد نمبر1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر2 شیر محمد ولد غلام رسول چک نمبر ر۔ب /69 گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 40743 میں سرداراں بی بی زوجہ مبارک احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب /27 شمالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین چار ایکڑ واقع چک نمبر ج۔ب /27 شمالی مالیتی تقریباً -/800000 روپے2۔طلائی زیورات تین تولہ مالیتی -/26000 روپے3۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے اس وقت مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سرداراں بی بی گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ولد چوہدری جلال الدین چک نمبر ج۔ب /27 شمالی گواہ شد نمبر 2 طارق ہارون ولد مبارک احمد چک نمبر ج۔ب /27 شمالی

مسل نمبر 40744 میں ممتاز بیگم زوجہ عبدالرحمان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یوسی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے 2۔زرعی زمین 4 کنال مالیتی۔۔۔۔۔ 3۔ زیور طلائی 8 تولہ مالیتی -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر1 حاجی جمشید اقبال ولد نذیر احمد چک نمبر 11 یوسی گواہ شد نمبر 2 اورنگ زیب ولد شاہ محمد چک نمبر 11 یوسی

مسل نمبر 40745 میں عفت منصور احمد ولد منصور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عفت منصور احمد گواہ شد نمبر1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس مرحوم کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس ولد محمد صادق منہاس کوٹ عبدالمالک

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

عراق میں جھڑپیں 136 امریکی فوجی ہلاک عراق میں امریکی ہیلی کاپٹر تباہ ہونے، دھماکوں اور تشدد کے واقعات میں 36 امریکی فوجی اور 27 عراقی ہلاک ہوگئے۔

پاکستان میں تجارت کر سکتے ہیں وزیراعظم شوکت عزیز نے بیلجیئم کے سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں سے کہا ہے کہ وہ پاکستان میں کسی بھی شعبہ میں تجارت کر سکتے ہیں۔ ہم پاکستان میں حقیقت پسندانہ پالیسیاں اختیار کر رہے ہیں۔

ملکی ترقی اور امن وامان ایجنڈے میں ہے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صدر اور وزیراعظم کے ایجنڈے میں اپوزیشن سے مفاہمت، ملکی ترقی اور امن وامان کو بہتر بنانا شامل ہے اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ حکومت کے ساتھ تعاون کرے اور ترقی کے کاموں میں شریک ہو۔

امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو...... ملائیشیا نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے ایران پر حملہ کیا تو عالمی سطح پر تنہا رہ جائے گا۔ اس سلسلہ میں برطانیہ جیسے قریبی حلیف کے علاوہ اسلامی دنیا بھی قطعاً حمایت نہیں کرے گی۔

فلسطین اسرائیل رابطے بحال اسرائیل نے فلسطینی حکام کے ساتھ رابطے بحال کر دیئے ہیں اسرائیلی وزیراعظم کے نمائندے نے فلسطین کے مذاکرات کار صائب ارکات سے ملاقات کی ہے۔

محکمہ پولیس گوجرانوالہ میں 53 لاکھ کا غبن

پنجاب اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے پولیس اور ہوم ڈیپارٹمنٹ میں لاکھوں روپے کی بدعنوانیوں بے ضابطگیوں اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کا نوٹس لے لیا ہے اور ان سے 53 لاکھ سے زائد کی رقم ریکور کرنے کا حکم دیا ہے۔

عالمی امن کیلئے امریکہ سب سے بڑا خطرہ ہے ایران نے اسرائیل کے اس الزام کو مسترد کیا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کے قریب ہے۔ اور کہا ہے کہ عالمی امن کیلئے امریکہ سب سے بڑا خطرہ ہے اس کے حملے کا جواب دینگے۔

اومان میں 300 مشتبہ افراد گرفتار اومان کی پولیس نے تین سو مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا ہے جن میں بعض ایسے مذہبی افراد بھی ہیں جو اومان کے اندر حملوں کا منصوبہ بنا رہے تھے۔

بھارتی جمہوریہ، کشمیر میں یوم سیاہ پورے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کا یوم جمہوریہ یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں کشمیریوں نے مظاہرے کئے۔ منصوبہ ریاست میں مکمل ہڑتال، سری نگر میں لاٹھی چارج ہوا۔

امریکہ عراق سے بھاگنا چاہتا ہے امریکہ عراقی فوجیوں کو تربیت دے کر خود وہاں سے بھاگنا چاہتا ہے۔ امریکہ کی تربیت یافتہ عراقی فوج دس ہزار یا اس سے زائد امریکی مشیر رکھے جائیں گے۔

شمالی علاقے ملک کے دوسرے حصوں سے الگ شمالی علاقے درہ بروغیل میں 8 فٹ برف پڑنے کی وجہ سے اس علاقے کے ملک کے دوسرے حصوں سے تمام راستے کٹ کر رہ گئے۔ چار ہزار افراد کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہوگیا۔ C130 کے ذریعہ یہاں خوراک گرائی گئی۔

پاک بھارت لفظی جنگ شروع

کنٹرول لائن پر جنگ بندی کی خلاف ورزی اور سیز فائر کے معاملے پر پاکستان اور بھارت کے مابین لفظی جنگ شروع ہوگئی ہے۔ بھارتی اخبار کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر پر بھارتی حل کی تجویز پر ناخوش ہے اور صدر مشرف نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر پر بھارتی حل کی تجویز کے علاوہ سب کچھ ماننے کو تیار ہے۔

درخواست دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ لکھتے ہیں۔ محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر احمد علی صاحب والدہ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب کا بائی پاس کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامیاب فرمائے۔ اور شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل کے جوڑوں میں درد ہے۔ احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم زاہد محمد اقبال صاحب اسلام آباد کی بیٹی مکرمہ مدیحہ اقبال صاحبہ پیٹ کی تکلیف کے باعث ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں لاہور میں آپریشن کے بعد بھی تکلیف بدستور ہے معجزانہ شفایابی کیلئے احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

علمی ریلی

خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مورخہ 13 تا 19 جنوری 2005ء کو نظامت تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت علمی ریلی منعقد ہوئی۔ مورخہ 19 جنوری 2005ء کو بعد عصر دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں اس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب ناظم تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس علمی ریلی میں 14 علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان میں 5 دفتر مقامی اور 9 حلقہ جات میں منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں 31 حلقہ جات کے 241 خدام نے حصہ لیا۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور بعد میں نصائح کرتے ہوئے کہا احمدی خدام کو اپنے عقائد اور روایات پر فخر ہونا چاہئے اور کبھی بھی ان پر پسپائی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ دعا سے قبل مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے جملہ احباب ومہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سرجیکل رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار کی آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر محلّہ / امیر جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نماز جنازہ

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب اختر (ریٹائرڈ انجینئر سوئی ناردرن) آئیوری کوسٹ (افریقہ) میں مورخہ 21 جنوری 2005ء کو وفات پاگئے ان کی نماز جنازہ مورخہ 28 جنوری 2005ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔ مرحوم موصی تھے اور مکرم سہیل احمد صاحب بلال فوٹوسٹیٹ، مکرم باسط احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ اور مکرم آصف احمد صاحب فیصل آباد کے والد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے۔

ایمبولینس ڈرائیور کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ایمبولینس ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ ایسے ڈرائیور صاحبان جن کے پاس LTV کا لائسنس ہو اور ڈرائیونگ قوانین سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد، لائسنس اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ امیدواران کے لئے تعلیمی معیار کم از کم میٹرک ہے۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:05
غروب آفتاب	5:41
وقت عشاء	7:06

چین میں ڈائنو سار کے ڈھانچے کی دریافت چین کے شمال مغربی صوبے گانسو کے پہاڑی علاقے میں 13 میٹر لمبے 12 کروڑ سال پرانے ڈائنو سار کے ڈھانچے کی ہڈیاں دریافت ہوئی ہیں۔

برائے فروخت
پیجارو ماڈل 1993ء بہترین حالت میں صرف 102000 کلومیٹر چلی ہوئی برائے فروخت ہے
رابطہ: 212895 ربوہ

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649، رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ایرانی بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎ 042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29